قارئین — بنام — مدیر

افکار و تاثرات

- مسئلہ اہلِ بیت:۔ علامہ طالب قریشی / سید حبیب اللہ شاہ نقشبندی
- جہادِ افغانستان اور پاک امریکی عوام:۔ جناب نصر اللہ کاکڑ صدر اسلامک یوتھ فورس
- الحق کے مضامین اور قارئین کا اظہارِ خیال:۔ نثار احمد (بھارت) / احسان اللہ مضطر (قطر) / مولانا قطب الدین بہاولپور / شفیع الدین حیدر کراچی

مسئلۂ اہلبیت

● الحق کے شمارۂ جون میں ایک مضمون "مسئلۂ اہلبیت" کے متعلق گذارش ہے کہ مضمون نگار ابوراقم انصاری صاحب نے "خیر خواہِ اُمت" کا لبادہ اوڑھ کر اہلسنت وجماعت میں افتراق و انتشار پیدا کرنے کی مذموم کوشش کی ہے۔ ان کے اسلوبِ نگارش سے صاف معلوم ہو رہا ہے کہ وہ کس مکتبِ فکر سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ کوشش کوئی نئی نہیں ہے، یہ لوگ مدت سے کراچی کو مرکز بنا کر اور طرح طرح کی مجلسوں کی آڑ لے کر اہلسنت کے مسلمہ عقائد پر رکیک حملے کر رہے ہیں۔ اب انہوں نے اپنے پروپیگنڈا کیلئے "الحق" جیسے صحیح العقیدہ پرچے کو منتخب کیا ہے۔ میں ایک لمحہ کیلئے بھی یہ باور کرنے کے لیے تیار نہیں کہ آپ اس مسئلہ میں جمہور علماء اہلسنت (سلف سے لیکر خلف تک) کے مؤقف سے بے خبر ہیں۔ ازواجِ مطہراتؓ تو قطعی طور پہ بدرجۂ اولیٰ اہل بیت میں داخل ہیں، اس پر اہلسنت کے تمام مکاتبِ فکر کا کامل اتفاق ہے لیکن آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذریت کو بھی تو جمہور علماء اہل سنت اہلِ بیت سے خارج نہیں سمجھتے۔ اس سلسلے میں کثیر احادیث موجود ہیں۔ متاخرین میں شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ، مولانا عبدالحق محدث دہلویؒ، مولانا قطب الدینؒ صاحبِ مظاہرِ حق، مولانا محمد قاسم نانوتویؒ، مولانا اشرف علی تھانویؒ، مفتی محمد شفیعؒ، مولانا قاری محمد طیبؒ، مولانا ابوالقاسم رفیق دلاوریؒ، قاضی محمد سلیمان منصور پوریؒ، مولانا ابوالاعلیٰ مودودیؒ، مولانا ابوالحسن علی ندوی مدظلہ اور دوسرے بیشمار علماء دیوبند و بریلی کی تحریریں اور ان کا مؤقف آپ سے مخفی نہ ہوگا۔ کیا یہ سب حضرات "منافقینِ آلِ یہود" کی سازشوں کا شکار ہوئے؟ اور کیا ان سازشوں کا انکشاف پہلی مرتبہ صاحبِ مضمون اور اُن کے ہم مشرب لوگوں پر ہوا؟ حقیقت یہ ہے کہ رفض، خارجیت اور ناصبیت سب ایک ہی شجرِ خبیثہ کی شاخیں ہیں۔ صاحبِ مضمون بظاہر ان تینوں کو مطعون کر رہے ہیں لیکن یہ محض تقیہ ہے حقیقت میں وہ اسی شجرِ خبیثہ کی ایک شاخ پر بیٹھے ہیں ع

صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں

سیّد الانبیاء والمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت ہر مسلمان کے ایمان کا تقاضا ہے، یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ آپ کی